سوال

سڑک سے یا کچرے کے ڈبوں سے پلاسٹک کا سامان جیسے بوتلیں وغیرہ یا اسی طرح لوہے کی کوئی چیز جو کباڑ میں بک جاتی ہے اٹھا کر کباڑیے کو بیچنا کیسا ہے ؟ کیا یہ چوری ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوگ جو سامان اپنے گھروں کے باہر رکھ دیتے ہیں یا کوڑے کے ڈبوں میں یا اس کے پاس رکھ دیتے ہیں اس کو اٹھا کر بیچ دینا جائز ہے ، یہ چوری نہیں ہے ، کیونکہ چوری محفوظ جگہ سے کسی چیز کو خفیہ طور پر اٹھانے کا نام ہے ۔
ہاں اگر کسی شخص کی کوئی قیمتی چیز گر جائے یا وہ بھول جائے تو اس کا حکم گمشدہ چیز کا ہے ، اس کا ایک سال تک اعلان کیا جائے گا اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے وہ چیز لوٹا دی جائے گی ، اگر نہ آئے تو ایک سال کے بعد اسے استعمال کیا جا سکتا ہے ، لیکن اگر بعد میں اس کا مالک آ جائے تو آپ وہ چیز اس کو لوٹانے کے پابند ہوں گے ۔
سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے گری پڑی چیز کے متعلق پوچھنے لگا۔ آپ نے فرمایا : اس کی تھیلی اور اس کے سر بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر بصورت دیگر تم اس سے جو چاہو کرو۔ اس نے کہا : اگر بھولی بھٹکی بکری ملے تو کیا کیا جائے ؟ آپ نے فرمایا : ''یا تم اس سے فائدہ اٹھاؤ گے ، یا تمھارے بھائی کا حصہ بنے گی یا بھیڑیے کا لقمہ ہو گی ۔'' اس نے پھر دریافت کیا : اگر بھولا بھٹکا اونٹ ملے تو ؟ آپ نے فرمایا : ''تجھے اس سے کیا سروکار ہے ؟ اس کا مشکیزہ اور موزہ سب اس کے ساتھ ہے ۔ وہ پانی پر پہنچ جائے گا اور درخت کے پتے کھا لے گا تا آنکہ اس کا مالک اس کو پا لے گا۔ (صحیح البخاری، المساقاۃ : 2372.)

والله أعلم بالصواب